



سوال

(81) آدم اور حوا کا نزول

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(الف) آدم علیہ السلام اور حوا علیہما السلام کا نزول زمین پر کس علاقے میں ہوا تھا؟ کھٹے ایک ہی جگہ یا الگ الگ؟ اگر الگ الگ ہوا کتنا عرصہ الگ رہے؟

(ب) بیت اللہ کو دنیا کی پہلی مسجد کہا جاتا ہے۔ (صحیح البخاری کتاب احادیث الانبیاء باب: 10 ح (3366) صحیح مسلم کتاب المساجد باب المساجد ومواضع الصلاة (1161) احمد (0/107) اور آدم علیہ السلام کی مسجد بھی یہی تھی اس سے مترشح ہوتا ہے۔ کہ ان کا نزول اس کے قرب و جوار میں ہوا تو کیا اس کی عمارت کی تعمیر آدم علیہ السلام نے کی تھی یا پہلے سے عمارت موجود تھی؟

(ج) حجر اسود ابتداء کہاں سے آیا؟ ابراہیم علیہ السلام کو تعمیر مسجد کے لئے اس کی بنیادوں کی نشاندہی کی گئی گویا ظاہراً عمارت موجود نہ تھی تو اس وقت حجر اسود کہاں تھا؟ کیا انہوں نے بھی دیوار میں ہی نصب کیا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) تفسیر قرطبی میں ہے: آدم علیہ السلام کا نزول سرمد پ ہند میں ہوا۔ اور حوا علیہ السلام کو جدہ میں اتارا گیا۔ (1/319-320) زمانہ فراق کی مدت کے بارے میں کوئی صحیح صریح نص نظر سے نہیں گزری۔

(ب) تاریخوں میں ہے کہ بیت اللہ کی پہلی بنا فرشتوں نے کی اور دوسری تعمیر آدم علیہ السلام نے (تاریخ الکعبۃ المعظیۃ: 40 تا 47) آدم علیہ السلام کی تعمیر کعبہ سے لازم نہیں آتا کہ وہ قرب و جوار میں تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ملک شام میں سکونت کے باوجود بیت اللہ کے بانی ہیں۔

(ج) بعض روایات کے مطابق اس کی آمد جنت سے ہے۔ (صحیح الالبانی صحیح الترمذی (877) وقال الترمذی: ہذا حدیث حسن صحیح والمشاكاة (2077) و تحقیق الثانی للالبانی (2510) باب دخول مکة والطواف) اگرچہ بعض میں ضعف ہے لیکن دیگر بعض قابل استدلال ہیں۔ (فتح الباری 3/462) بلکہ کعبہ کی اساس موجود تھی۔ ابراہیم علیہ السلام نے انہی بنیادوں پر عمارت کو استوار کیا۔ ملاحظہ ہو 'تاریخ الکعبۃ المعظیۃ' انہی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تاریخ کے ساتھ ساتھ ہی حجر اسود کا وجود زمین پر قائم رہا ہے۔ اگرچہ کیفیات کی وضاحت مشکل امر ہے چاہے وہ دور ابراہیمی میں ہو یا اس سے قبل۔



حذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 259

محدث فتویٰ